اخلاق سیریز
دل بدلے تو زندگی بدلے
(پارٹ 2)
نگہت ہاشمی
النور پبلیکیشنز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دل بدلے تو زندگی بدلے

نگہت ہاشمی

دل بدلے تو زندگی بدلے

ورک بک

[پارٹ 2]

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

نام کتاب	:	دل بدلے تو زندگی بدلے ورک بک [پارٹ 2]
مصنفہ	:	نگہت ہاشمی
طبع اوّل	:	اکتوبر 2008ء
تعداد	:	1000
ناشر	:	النور انٹرنیشنل
لاہور	:	98 C II گلبرگ III، لاہور
		042-5879965,0332-5545019
ای میل	:	alnoorint@hotmail.com
ویب سائٹ	:	www.alnoorpk.com
بہاولپور	:	ملک میں النور کی پروڈکٹس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں: مومن کمیونی کیشنز 48-B، گرین مارکیٹ۔ بہاولپور فون: 2888245 - 062
قیمت	:	

ابتدائیہ

دل دھڑکتا ہے، ہر آن اپنی جگہ بدلتا ہے۔ دل کی تبدیلی کے ساتھ زندگی کا گہرا تعلق ہے۔ دل ہے تو زندگی ہے۔ دل میں حرکت نہیں تو زندگی میں برکت نہیں رہ جاتی۔ جسے ہم دل کہتے ہیں گوشت کا لوتھڑا ہے جو خون پمپ کرتا ہے اور جسے رب نے ''قلب'' کہا ہے۔ وہ سوچنے سمجھنے، فکر رکھنے اور فیصلہ کرنے والا ہے۔

عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : ... اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے تھے میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: ''سن لو! بدن میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے، جب وہ درست ہوگا تو سارا بدن درست ہوگا اور جہاں وہ بگڑا، سارا بدن بگڑ گیا۔ سن لو وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔''

(صحیح بخاری: 52)

سچی بات یہ ہے کہ انسانی زندگی کی اصلاح یا بگاڑ کا انحصار دل پر ہے۔ دل کے بدلنے سے زندگی کیسے بدلتی ہے؟ اس کو ہم نے ''دل بدلے تو زندگی بدلے'' کے پہلے حصے میں دیکھا تھا کس طرح ایک خیال جو انسان کے دل میں آتا ہے اگر انسان اُسے قبول کر لے تو وہ ذہن کے ساتھ چپک جاتا ہے اور اُس کے حافظے کا حصہ بن جاتا ہے پھر اُسی خیال سے خواہش جنم لیتی ہے۔ یہ خواہش زور پکڑتی ہے تو انسان ارادہ کرتا ہے اسی ارادے سے جو دل کا عمل ہے انسان کی زندگی بدلتی ہے۔ پھر ارادوں کی تبدیلی کے لئے ضروری ہے کہ انسان تبدیلی کے عمل کو جانتا اور سمجھتا ہو۔ اگر انسان علم نہ رکھتا ہو اس کے لئے تب بھی اچھا عمل کرنا، اخلاق بدلنا ممکن نہیں ہوتا اور اگر علم ہو اور ارادہ نہ ہو تب بھی تبدیلی ممکن نہیں ہوتی۔ لہٰذا اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ علم بھی چاہیے اور ارادہ بھی۔ ''دل بدلے تو زندگی بدلے'' کے اس کورس میں یہی کوشش کی گئی ہے کہ اخلاق کے بارے میں وحی کے ذریعے سے دیا گیا علم بھی حاصل کریں۔ محمد رسول اللہ ﷺ کے علم اور طرز تعلیمات کو بھی دیکھیں۔ تبدیلی کے عمل کو سمجھ کر اچھے ارادے بھی کر سکیں تا کہ تبدیلی کا آغاز ہو جائے۔

اس زمین پر جس انسان کے طرزِ عمل کو سب سے اچھا قرار دیا گیا وہ محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ آپ کے اخلاق کی گواہی خود اللہ رب العزت نے دی:

وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

ترجمہ: ''اور یقیناً تم اعلیٰ اخلاق پر ہو۔'' (القلم: 4)

رسول اللہ ﷺ کی بعثت کا مقصد ہی اخلاق کی اصلاح تھا۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :"اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ صَالِحَ الْاَخْلَاقِ .

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ (احمد: 381/2)

رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرتے تھے کہ

وَاهْدِنِی لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِی لاحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّی سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّی سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ .

''مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما۔ تیرے سوا کوئی اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دے سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور فرما۔ تیرے سوا کوئی مجھ سے کوئی برے اخلاق دور کرنے والا نہیں ہے۔'' (مسلم: 1812)

رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں آپ کی زوجہ مطہرہ کی گواہی صحیح مسلم کی حدیث میں ملتی ہے:

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ رضی اللہ عنہا أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَهَا فَقَالَ: یَا أُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ: أَنْبِئِینِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَتْ: أَلَیْسَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: بَلٰی ، قَالَتْ: "فَاِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ الْقُرْآنَ".

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سعد بن ہشام نے سوال کیا اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتائیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا ہاں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کے

نبی ﷺ کا اخلاق قرآن ہی تو تھا۔" (مسلم: 1739)

قیامت کے دن میزان میں حسن اخلاق بھاری ہوں گے

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: "مَا شَيْءٌ أَثْقَلَ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ".

"ابی درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کے ترازو میں قیامت کے دن حسن خلق سے زیادہ کوئی چیز بھاری نہیں ہوگی۔" (ترمذی: 2002)

اچھے اخلاق والے قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوں گے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اَنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ وَاَقْرَبِكُمْ مِنِّيْ مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا، وَاِنَّ اَبْغَضَكُمْ اِلَيَّ وَاَبْعَدَكُمْ مِنِّيْ مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، الثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ وَالْمُتَفَيْهِقُوْنَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ، فَمَا الْمُتَفَيْهِقُوْنَ؟ قَالَ: "الْمُتَكَبِّرُوْنَ

"جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہت پیارے میرے نزدیک اور بہت قریب بیٹھنے میں قیامت کے دن وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں اور بالتحقیق تم میں سے دشمن زیادہ میرے اور دور تر مجھسے قیامت کے دن بڑے باتونی بڑ مارنے والے دہن دراز ہیں۔ عرض کی لوگوں نے کہ یارسول اللہ ﷺ معلوم کیا ہم نے ثرثارین اور متشدقین کیا ہیں؟ متفیھقون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تکبر سے باتیں کرنے والے۔" (الترمذی: 2018)

حقیقت یہ ہے کہ نیکی اور بدی یکساں نہیں ہوسکتی نیکیاں کرنے کی توفیق اسی کو ملتی ہے جو بڑے نصیب والا ہو اللہ رب العزت نے فرمایا:

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۳۴ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا

ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ۳۵

"اور نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔تم اُس نیکی سے دفع کرو جو اُس سے بہتر ہو۔پھر وہ شخص جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے گویا وہ جگری دوست ہوگا۔(34) اور اس کی توفیق نہیں دی جاتی مگر اُن لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور اس کی توفیق نہیں دی جاتی مگر اُس کو جو بڑے نصیبے والا ہے۔(35)"

(سورۃ فصلت: 34،35)

حافظ ابنِ قیم (اللہ تعالیٰ ان پر رحمت کرے) نے بہت پیاری بات کہی ہے۔کہتے ہیں: سبحان اللہ نفس میں ابلیس جیسا کبر ہو، قابیل جیسا حسد ہو، عاد جیسی نافرمانی ہو، ثمود جیسی سرکشی ہو اور نمرود جیسی جرأت ہو اور فرعون جیسا تکبر ہو، قارون جیسی سرکشی ہو، ہامان جیسی خرابی ہو، بلعام جیسی خواہشات ہوں اور اصحاب السبت جیسے حیلے ہوں، ولید جیسا تمرد ہو اور ابوجہل کی طرح جہالت ہو اور اس میں درندوں کے جیسے اخلاق بھی ہوں۔کوے جیسی حرص اور کتے جیسا شر، اور مور کی طرح کی رعونت ہو، گوہ جیسی نافرمانی ہو اور اونٹ جیسا کینہ ہو اور شیر جیسی اٹھک بیٹھک ہو، اور شیر کی طرح حملہ کرنا ہو اور چوہے جیسا فسق ہو اور سانپ جیسی خباثت ہو اور بندر جیسے برے کام ہوں۔اور چیونٹی جیسی جمع کرنے کی خصوصیت ہو۔اور لومڑی جیسا مکر ہو اور کیڑوں جیسی ذلت ہو اور رخط جیسی نیند ہو! کیسے ممکن ہے کہ محنت اور مجاہدے کے بغیر انسان ایسے سنور جائے؟ (الفوائد: 74)

دل کے اندر اتنی خرابیاں موجود ہیں ان کی اصلاح کرنی ہے تو اس کے لیے ریاضت کرنی پڑے گی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ دل بدلنا ریاضت کا کام ہے۔اس کا پہلا کام علم حاصل کرنے کا اور پھر ارادے کرنے کا ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں علم حاصل کرنے، ارادے کرنے اور اپنی زندگی کی اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

دل بدلے تو زندگی بدلے کی یہ ورک بک اس طرح ترتیب دی گئی ہے کہ موضوع سے متعلق آیات اور احادیث تحریری صورت میں جو موود ہیں۔باقی یادداشتیں نوٹ کرنے کے لیے دائیں بائیں جگہ موجود ہے۔اُمید ہے اس طرح کورس کرنے والوں لیے سہولت پیدا جائے گی۔

دعاؤں کی طلب گار

نگہت ہاشمی

فہرست مضامین

دل بدلے تو زندگی بدلے----- ایک نظر میں

نفسِ انسانی کی آزمائش

نفسِ امارہ	نفسِ لوّامہ	نفسِ مطمئنہ
فجور	تقویٰ	تقویٰ
1۔ ظُلم	1۔ مجاہدہ	(الف) دل کا عمل
(i) شیطانی صفات	2۔ محاسبہ	(ب) اعضاء کا عمل
(ii) مَلَکی صفات	3۔ مراقبہ	(ج) زبان کا عمل
2۔ جہالت		
(i) بہیمی صفات		
(ii) سبعی صفات		